باسمہٖ تعالیٰ

آج ۲۸/جولائی ۲۰۱۸ء بنگلہ دیش کے دعوت کے پرانے والے، حکومت کے اہم ذمہ داران ملک کے علمائے کرام کی نگرانی میں جمع ہوئے۔ تقریباً ۶ سے ۷ لاکھ کا مجمع تھا۔ درجِ ذیل امور باہمی اتفاق سے طے پائے:

۱۔ جمہور علماء اس بات پر متفق ہیں کہ درجِ ذیل وجوہات کی بنا پر مولانا سعد صاحب کا اتباع جائز نہیں ہے:

الف۔ قرآن وحدیث کی من مانی تشریح۔

ب۔ دعوت کی محنت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے دین کے دوسرے شعبوں کی تخفیف وتحقیر۔

ج۔ سابق ذمہ دارانِ تبلیغ، حضرت مولانا الیاس صاحبؒ، حضرت مولانا محمد یوسفؒ اور مولانا انعام الحسن صاحبؒ کے نہج سے اختلاف۔

۲۔ مولانا انعام الحسن صاحبؒ کے دیے گئے شورائی نظام کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی امارت کا دعویٰ کیا ہے، جو سراسر شریعت کے خلاف ہے، اس لیے ان کے کسی بھی فیصلے یا ان کی بتائی ہوئی کسی بھی ترتیب پر ٹنگی یا پورے ملک میں عمل نہیں کیا جاسکتا۔

۳۔ دار العلوم دیوبند نے یہ اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ مولانا سعد صاحبؒ اہلِ سنت والجماعت کے مسلک ومشرب سے انحراف کر رہے ہیں اور ایک نیا فرقہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان حالات میں بنگلہ دیش کی کسی جماعت کا جماعت بنگلے والی مسجد، نظام الدین بھیجنا یا انفرادی طور پر کسی کا جانا ہرگز مناسب نہیں، نہ ہی نظام الدین سے بھیجی ہوئی کسی جماعت کو ٹنگی سے رخ دیا جائے گا۔ نہ کسی رخ پر چلنے کام کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

۴۔ دعوت وتبلیغ کا کام اس محنت کے اکابر ثلاثہ حضرت مولانا الیاس صاحبؒ، حضرت مولانا محمد یوسفؒ اور مولانا انعام الحسن صاحبکے قائم کردہ نہج کا ساتھ ہی پوری دنیا میں پھیلا ہے اور مقبول ہوا ہے، اس لیے یہ محنت اسی طرز پر حضراتِ علماء دیوبند کی نگرانی وہدایت کے ساتھ چلے گی۔ کوئی نئی ترتیب قابل قبول نہ ہوگی۔ ٹنگی، ٹونگی اور دیگر مراکز کو اسی طرز پر کام کرنا ہوگا۔

۵۔ ٹنگی شوریٰ کے جو حضرات مولانا سعد صاحب کی حمایت میں ہیں اور ان کے غلط نظریات کی تائید کرتے ہیں وہ شوریٰ میں باقی رہنے کے اہل نہیں ہیں اسی لیے سختی کے ساتھ ہدایت کی جاتی ہے کہ نہ وہ شوریٰ میں رہیں گے، نہ ہی فیصل رہیں گے۔

۶۔ آئندہ عالمی اجتماع کے لیے جو تاریخ گورنمنٹ کے مشورے کے ساتھ طے پائی وہ اس طرح ہے:

☆ پہلا اجتماع: ۱۸، ۱۹ اور ۲۰/جنوری ۲۰۱۹ء۔

☆ دوسرا اجتماع: ۲۵، ۲۶، ۲۷/جنوری ۲۰۱۹ء۔

یہ اجتماع اربابِ حکومت سے گزارش کرتا ہے کہ مذکورہ بالا امور کی تنفیذ میں اور اہلِ دعوت کے درمیان ان فیصلوں سے ممکنہ انتشار کو ختم کرنے میں ہماری مدد کریں۔